پیش کنندہ: حضرت مولانا میاں محمد اجمل قادری مدظلہ

نتیجۂ فکر: سید سلمان گیلانی

اِک دیئے سے دُوسرا، پھر تیسرا ہے ضَوفشاں

حضرت شیخ الحدیثؒ کے پوتے کی تقریب دستار بندی کے موقع پر جانشین امام الہدیٰ حضرت مولانا میاں محمد اجمل قادری مدظلہ خود تو مصروفیات کی وجہ سے تشریف نہ لاسکے مگر لاہور کے جناب الحاج محمد یٰسین صاحب (جو شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ اور جانشین شیخ التفسیر حضرت مولانا عبیداللہ انورؒ کے معتمدین اور خواص میں سے ہیں) کے ساتھ اپنے برخوردار احمد علی سلمہٗ کو بائی ایئر بطور نمائندہ بھیجا اور ذیل کی شاندار ادبی نظم بطورِ ہدیہ تبریک کے بھیجی جو سید سلمان گیلانی کے نتیجہ فکر کا بہترین ادبی ثمرہ ہے جس میں دار العلوم کا پس منظر اور حضرت شیخ الحدیثؒ کی سوانح پر روشنی پڑتی ہے۔

حامد الحق تجھ پہ یوں رحمت ہوئی رحمٰن کی — اس نے بخشی تجھ کو دولت علم کی، عرفان کی
آج تیرے سر پہ جب دستار رکھی جائے گی — یاد دادا جان کی تجھ کو یقیناً آئے گی
جس کے تقویٰ اور طہارت کی قسم کھائے جہاں — جس کے ایماں کی گواہی دیں زمین و آسماں
جس نے سرنیچا کیا باطل کا ہر میدان میں — گونجتا تھا بن کے حق کا ترجماں ایوان میں
وہ خلیلِ عصرِ حاضر، مردِ حق، مردِ جری — جس نے مٹی میں ملا ڈالی تھی رسمِ آذری
یعنی عبدالحقؒ جو اپنے وقت کے سحبان تھے — علمِ منقولات و معقولات کی اِک کان تھے
تُو ہے اُن کے لختِ دل کا لختِ دل، حامد میاں — اِک دیئے سے دُوسرا پھر تیسرا ہے ضَوفشاں
آج سے تو زندگی کا اِک نیا آغاز جان — تُو سمیع الحق کا بیٹا ہے یہ اِک اعزاز جان
یہ اکوڑے کی زمیں کا مان یہ دار العلوم — علم کی دُنیا میں ہر جانب مچی ہے جس کی دُھوم
حضرتِ احمد علیؒ نے اِس کی رکھی تھی اساس — حضرتِ مدنیؒ کی جن میں ہو بہو تھی بُو و باس
قطبِ عالم تھے وہ، یہ اُن کی دُعا کا ہے اثر — آج ہے مشہورِ عالم جو یہ چھوٹا سا نگر
اِس سے وابستہ ہے فیضِ ذاتِ حضرت تھانویؒ — گُونجتے ہیں اس میں ارشاداتِ حضرت تھانویؒ
سچ کہوں یہ مُلکِ پاکستان کا ہے دیوبند — دیوبند کی طرح دُنیا میں ہے یہ بھی ارجمند
آسکا نہ میں تو میری معذرت کرے قبول — بھیجتا ہوں نظم گیلانی کی، یہ کرے وصول

زندگی میں حق کرے ہر آن تیری یاوری
تجھ کو دیتا ہے مبارکباد اجمل قادری